بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ　　یا محمد

فضیلت کی راتیں

مرتبہ
ڈاکٹر احمد توفیق
۶۳۔ مزنگ روڈ لاہور

ناشر:۔ محمد اشرف فاضلی۔ بچہ پورہ سرینگر
۱۹۷۶ء

تمہید

اس گنہگار نے جرأت کر کے یہ فضیلت کی راتوں پر کچھ لکھنے کی کوشش کی ہے۔ یہ موضوع ایسا ہے۔ گو کہ بڑی بڑی کتابوں میں اس پر کچھ مواد مل جاتا ہے۔ مگر عام لوگوں کے لئے یہ مشکل ہو جاتا ہے۔ راقم خود اس مشکل میں گرفتار تھا۔ اور اپنی مشکلوں کو سامنے رکھتے ہوئے یہ کوشش کی ہے کہ دوسروں کو کچھ آسانی ہو جائے۔ اس مقالے کے تیار ہونے میں میں اپنے ٹیکنیکل اسسٹنٹ یوسف شاہ کا ممنون ہوں۔ جنہوں نے نہایت دلجوئی سے اس کی پوری کتابت کی ہے۔

میں جناب محمد شفیق اور محمد رفیق صاحب ایشین آرٹ پریس والوں کا بھی ازحد مشکور ہوں کہ انہوں نے اس کو بڑی توجہ اور محنت سے تیار کروایا ہے۔ گنہگار اور اس کا خاندان آپ کی دعاؤں کا متمنی ہے۔

احقر
ڈاکٹر احمد توفیق
۶۲ — مزنگ روڈ — لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضیلت کی راتیں

اللہ تبارک وتعالیٰ نے دن اور رات بنائی۔ دونوں کے مقصد مختلف ہیں۔ دن کا وقت کچھ فرائض عبادات کے بعد روزی کمانے اور دُنیاوی دھندوں سے نمٹنا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ؕ (دن کے وقت تو تمہیں اور بہت شغل ہوتے ہیں۔) رات دنیاوی حساب سے آرام کے لیے بنائی گئی ہے۔ مگر دینوی معنوں میں اللہ تعالیٰ نے رات کو خاص عبادت کے لیے مخصوص فرمایا ہے۔ ہر رات بابرکات و بافضیلت ہے۔ سورہ مزمل میں اللہ تعالیٰ نے بار بار اپنے محبوب کو ارشاد فرمایا ہے کہ رات کا کچھ وقت عبادت میں گزارنا چاہیے۔ کیوں کہ اس وقت ذکر بھی خوب درست ہے۔ ملاحظہ ہو۔ سورہ مزمل میں۔

يٰۤاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ قُمِ الَّيۡلَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۙ نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انْقُصۡ مِنۡهُ قَلِيۡلًا ۙ اَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلًا ؕ اِنَّا سَنُلۡقِىۡ عَلَيۡكَ قَوۡلًا ثَقِيۡلًا ۙ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ اَشَدُّ وَطۡـاً وَّاَقۡوَمُ قِيۡلًا ؕ

اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ

حدیث :- یَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰی كُلَّ لَیْلَةٍ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرُ یَقُوْلُ مَنْ یَدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَهٗ مَنْ یَسْئَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ مَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَهٗ (بخاری مسلم)

(ترجمہ) اے چادر میں لپٹے ہوئے۔ رات کو قیام کرو۔ مگر تھوڑی رات (قیام) آدھی رات (کیا کرو) یا اس سے کچھ کم۔ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ ہم تم پر عنقریب ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے۔ اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہو اور خدا تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔

(ترجمہ حدیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ پروردگار بزرگ و برتر ہر رات کو جب تہائی رات باقی رہ جاتی ہے آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔ ہے کوئی جو مجھ سے دعا مانگے۔ میں اس کی دعا قبول کر دوں۔ ہے کوئی جو مجھ سے سوال کرے میں اس کو دوں۔ کوئی ہے جو مجھ سے بخشش اور مغفرت طلب کرے تو اس کو بخش دوں اور معاف کردوں

چند راتیں ایسی ہیں کہ ان کو خاص عبادت کے لئے متعین کیا گیا ہے۔ اِن راتوں کی عبادت کا درجہ بہت بلند ہے۔ راتوں میں شب قدر، شبِ برات، شبِ معراج، شبِ جمعہ، شب عیدین کو پسند فرمایا گیا ہے۔ شب قدر کو سب راتوں پر فضیلت دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اِن راتوں کو پسند فرما کر اُمتِ محمدیؐ پر عظیم احسان فرمایا ہے۔ پہلی اُمتوں کی عمریں دراز ہوتی تھیں۔ اور ان کو عبادت کا کافی موقعہ ملتا تھا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی عمریں نسبتاً بہت کم ہیں اور اگر ہم عمر بھر بھی عبادت کریں تو پہلے عبادت گزار کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے راتوں کا انتخاب فرمایا۔ کہ ان میں تھوڑی عبادت کے عوض ثواب عظیم عنایت فرمایا جاتا ہے۔ یعنی عمل تھوڑا اور ثواب عظیم ہے

شب قدر کی فضیلت

۲۷ر رمضان کی رات کا رتبہ دوسری راتوں سے بالاتر ہے۔ یہ وہ مقدس رات ہے۔ جو تقدیس و تنویر اور عظمت و توقیر سے ہمکنار ہے اور اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کا لقب عنایت فرمایا ہے اور اس رات کو فیوض و برکات کی موسلادھار بارش ہوتی ہے۔ یہ وہ رات ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نورانی مخلوق فرشتوں کی پیدائش کے لئے منتخب فرمایا ہے یہ وہ عظیم الشان رات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کے نزول کیلئے مخصوص فرمایا ہے۔ اور اسی رات خزانہ علم الٰہی سے اللہ تعالیٰ سے آخری

پیغام اپنے بندوں کے لئے آیا۔ یہ وہ رات ہے جس کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ یہ وہ رات ہے جس رات حضرت جبرائیل امین بے شمار فرشتوں کے ساتھ زمین پر تشریف لاتے ہیں۔ اور اس رات میں عبادت کرنے والوں کے لئے دعا فرماتے ہیں اور ان سے مصافحہ کرتے ہیں۔ اس رات کو سجدوں سے آراستہ و پیراستہ کرنا چاہیئے۔ اور تلاوتِ قرآن مجید سے اپنے باطن کو روشن کرنا چاہیئے۔

شبِ قدر وہ عظیم الشان رات ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے۔ اور ایک پوری سورت اس کی شان میں نازل ہوئی ہے اور سورت بھی اسی نام سے موسوم ہے۔

سورت حسبِ ذیل ہے۔

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَا اَدْرٰكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۚ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۚ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۚ

ترجمہ:۔ بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اُتارا اور آپ کو کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے اُترتے ہیں اس میں فرشتے اور روح القدس (یعنی جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے واسطے سراپا سلام ہے وہ شب طلوعِ فجر تک رہتی ہے

اِس سورۃ میں پانچ آیتیں ہیں۔ تیس کلمات اور ایک سو بارہ حروف ہیں۔ اِس سورہ میں اللہ تعالیٰ عزوجل نے تین مرتبہ لیلۃ القدر کے نام سے خطاب فرمایا ہے۔ اِس بات سے پتہ چلتا ہے کہ لیلۃ القدر کی کیا فضیلت ہے۔ جس چیز کا ذکر قرآن کریم کی ایک ہی سورت میں تین مرتبہ آیا ہو۔ اور اس سورہ کا نام سورہ قدر ہے۔ اِس سورہ کی فضیلت کی کیا بلندی ہوگی۔۔۔؟ کیا مرتبہ ہوگا۔ اس رات کو جس کے فضایل ہی اَن گنت ہوں جس رات کو ہر حکمت والا معاملہ طے ہوتا ہے۔ اِس رات کو جس میں قرآن شریف نازل ہوا۔

ملاحظہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚ (سورہ قدر)

بے شک ہم نے اِس قرآن کو شبِ قدر میں اُتارا ہے۔ (سورہ قدر)

سورۂ دخان میں ارشاد ہوا۔

حٰمٓ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۙ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ (سورہ دخان)

ترجمہ:۔ قسم ہے اس واضح کتاب کی بے شک ہم نے نازل فرمایا ہے اس (کتاب یعنی قرآن) کو ایک برکت والی رات میں بلا شبہ ہم آگاہ کرنے والے ہیں۔

لیلۃ القدر کو اللہ تعالیٰ عزوجل نے رمضان المبارک میں نازل فرمایا۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ (سورہ بقرہ رکوع ۲۳)

ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اُتارا گیا۔

اللہ تعالیٰ نے سورۂ قدر میں فرمایا۔

لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ

شب قدر۔ بہتر ہے ہزار مہینوں سے

سبحان اللہ یہ عظمت اور عزت اللہ تعالیٰ نے شب قدر کو بخشی ہے۔ ایک ہزار مہینوں کا مقصد تین ہزار راتیں اور دن ہوتے ہیں۔ یعنی کہ تراسی (۸۳) برس اور چار مہینے بنتے ہیں۔ جو تقریباً ایک صدی کے برابر ہے۔ کہاں ایک صدی کا طویل عرصہ اور کہاں ایک چھوٹی رات۔

علی بن عمروہ سے روایت ہے۔

کہ ایک دن جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کے چار پیغمبروں کا ذکر فرمایا۔ جو کہ حضرت ایوب علیہ السلام۔ ذکریا علیہ السلام، حضرت حزقیل علیہ السلام اور حضرت یوشع علیہ السلام تھے، انہوں نے اسّی سال تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اور کبھی کوئی نافرمانی نہیں کی۔ صحابہ کرام کے لیے یہ موجب تعجب تھا اور پریشانی تھی۔ کہ وہ کس طرح اس امتحان میں پورے اُتریں گے۔ اسی دوران حضرت جبرائیل امین تشریف فرما ہوئے اور حضرت محمد ؐ سے فرمایا کہ آپ کیوں پریشان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور آپ کی امت کو اس سے بڑھ کر انعام عطا فرمایا ہے۔ انہوں نے سورۃ

قدر کی تلاوت فرمائی۔ اور کہا،

هٰذَا اَفْضَلُ مِمَّا اَعْجَبَتْ اَنْتَ اُمَّتُكَ مِنْهُ٭

ترجمہ:۔ جس چیز سے آپ کو اور آپ کی امّت کو تعجب ہو۔ لیلۃ القدر ثواب کے لحاظ سے اس سے بدرجہا بہتر اور افضل ہے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل کے اس امّت پر بے شمار انعامات واکرامات ہیں۔ اور اس میں تین بڑے ثواب احسان اس امت کے لیے باعث فخر اور عزت ہیں۔

(۱) اس امّت کو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جیسا جلیل القدر پیغمبر عطا فرمایا

(۲) قرآن مجید جیسی نعمت زندہ جاوید معجزہ عطا فرمایا۔

۳۔ لیلۃ القدر جیسی رات اس امّت کو نصیب ہوئی۔

باری تعالیٰ نے فرمایا

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ

ترجمہ:۔ اُترتے ہیں فرشتے اور روح القدس (یعنی جبرائیل) اس رات میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہر کام کے واسطے

یہ شب قدر کی ایک رات اور فضیلت ہے کہ اس مبارک رات کو حضرت جبرائیل علیہ السلام سدرہ المنتہیٰ سے زمین پر تشریف لاتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ دوسرے بہت سے فرشتے ہمرکاب ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک بندہ سے جو مصروف عبادت الٰہی ہے اس کے لئے دعا فرماتے ہیں اور مصافحہ بھی کرتے ہیں۔

اس رات کو دنیا کے سال بھر کے امور طے پاتے ہیں۔

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ط (سورۂ دخان رکوع ۱)

ترجمہ:۔ بے شک ہم نے نازل فرمایا ہے۔ اس (قرآن) کو ایک برکت والی رات میں۔۔ بیشک ہم آگاہ کرنے والے ہیں اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے۔

شبِ قدر وہ رات ہے کہ غروبِ آفتاب سے لیکر طلوعِ آفتاب تک سلامتی ہی سلامتی۔ خیر ہی خیر سے معمور ہوتی ہے۔ اور امن و امان سے بھرپور رہتی ہے۔ ہر قسم کی آفات اور بلاؤں سے محفوظ اور مامون ہوتی ہے۔ شیطان اس رات کو بالکل بے بس ہو جاتا ہے۔ اور اس کی کوئی بھی شرارت کامیاب نہیں ہوتی۔

سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط

شب قدر کی عبادت

وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا (سورۂ فرقان ع۶)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ جو راتیں بسر کرتے ہیں اپنے پروردگار کے آگے سجدہ کرتے ہوئے اور کھڑے رہ کر۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ عبادت میں شب بیداری ضروری ہے گو کہ وہ تکلیف دہ ہوتی ہے۔ مگر یہ نیک اور صالح لوگوں کا طریقہ ہے۔ حدیث

شریف میں بھی اس کے متعلق ارشاد ہوا ہے۔

مَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ

ترجمہ:۔ جو شبِ قدر میں قیام کرے تو اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

لہٰذا شبِ قدر کی رات کو شب بیداری اور عبادت خلوص سے بہت ضروری ہے۔ عبادت کا سلسلہ عشاء کی نماز کے بعد شروع ہو جاتا ہے

(۱) تلاوتِ قرآن پاک رات بھر ٹھہر ٹھہر کر ہونی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیْلًا اور حدیث شریف میں بھی کہا

اَفْضَلُ عِبَادَۃِ اُمَّتِیْ تِلَاوَۃُ الْقُرْآنِ

رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے میری امت کی سب سے بہتر عبادت تلاوت قرآن مجید ہے۔ اس میں سورۂ قدر۔ سورہ دخان اور سورہ فرقان کی تلاوت ضروری ہے۔

۲۔ سورۂ قدر کم از کم سو مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ ایک ہزار مرتبہ ورد فرمایئے۔

۱۔ اس رات کو جتنی تلاوت قرآن ہو سکے۔ کرنی چاہیئے۔ ذکر الٰہی اور نوافل کے درمیان ٹھہر ٹھہر کے تلاوت کرنی چاہیئے۔

۲۔ سورۂ قدر کم از کم سو مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

۳۔ چار رکعت نفل پڑھیں۔ اس کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد پھر تین بار سورۂ قدر اور پچاس بار سورۂ اخلاص اور سجدہ میں جا کر ایک بار۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر

۴:۔ سورہ اخلاص کم از کم سو مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

۵:۔ استغفار جتنی مرتبہ پڑھ سکیں وہ مفید ہوگا۔ اگر استغفار اس طرح پڑھی جائے تو افضل ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِیْئَۃٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ہ

۶۔ مغرب اور عشا کے درمیان ۷ تا ۱۰ بار یہ پڑھیں۔

یَا نُوْرُ ۔ یَا نُوْرَ النُّوْرِ ۔ یَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ ۔ نَوِّرْ قَلْبِیْ ۔ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ ۔

۷۔ یٰسین شریف ۔ سورۂ دخان اور فرقان ۔ ۱۔ ۳ بار پڑھیں۔

۸۔ پھر نوافل کا دور ہو۔

۱۔ دو رکعت نفل ۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد۔ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ ایک بار اور سورہ الکوثر پندرہ بار پڑھیں ۔

۲۔ دو رکعت نفل۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی ۱ بار اور پھر سورۂ اخلاص پندرہ مرتبہ۔

۳۔ دس رکعت نفل ۔ دو دو رکعتیں ۔ الحمد شریف کے بعد سورہ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار۔

۹۔ لیلتہ القدر کی کچھ خاص دعائیں ہیں ۔ یہ دعائیں بار بار مانگیں

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ تو ہی بیشک معاف کرنے والا ہے۔ معافی کو پسند فرماتا ہے۔ پس مجھ کو معاف فرما۔

۲۔ وَکَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا۔ (سورۂ النساء رکوع ۴)

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنے والا اور بڑا بخشنے والا ہے

۳۔ اِنَّ اللّٰہَ عَفُوٌّ یُحِبُّ الْعَفْوَ۔

ترجمہ:۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے۔

۴۔ عَفْوُ اللّٰہِ اَکْبَرُ مِنْ ذُنُوْبِکَ۔

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ کا معاف کرنا تیرے گناہوں سے بڑا ہے۔

۱۰۔ درود شریف جتنی مرتبہ ہو سکے پڑھیں۔

۱۱۔ تہجد کی نماز روزانہ کی طرح پڑھی جائے۔ اور فجر کی نماز تک ذکر الٰہی میں مصروف رہیں۔

فضیلت ماہ شعبان اور شب برات

حدیث شریف میں ماہ شعبان کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ شعبان شھری، یعنی شعبان میرا مہینہ ہے، جس ماہ کے متعلق حضور سرور کائنات ؐ کا یہ ارشاد ہو۔ اس کی فضیلت بے بہا ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، کہ جب رجب کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

(ابن عساکر)

ترجمہ:۔ "یا اللہ رجب اور شعبان کے مہینہ میں ہمارے لیے برکت فرمائیے۔ اور خیریت کے ساتھ ہم کو رمضان تک پہنچا۔

شبِ برات کو کئی ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ مگر اس کے تین نام یہاں درج کرتے ہیں۔

۱۔ لَيْلَةُ الْبَرَاءَة :۔ دوزخ سے بری ہونے والی رات۔

۲۔ لَيْلَةُ الصَّكّ :۔ دستاویز والی رات۔

۳۔ لَيْلَةُ الْمُبَارَكَة :۔ برکتوں والی رات۔

ان تین ناموں سے ہی فضیلت شبِ برات کا پتہ چلتا ہے

شبِ برات کی فضیلت کے لئے چند احادیث پیش خدمت ہیں

اِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِاَكْثَرَ مِنْ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ (ترمذی ابن ماجہ)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے شعبان کی پندرھویں شب کو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے زیادہ گنہگاروں کی بخشش فرماتا ہے۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔
اَتَانِی جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ ھٰذِہٖ لَیْلَۃُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ وَلِلّٰہِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ بِعَدَدِ شُعُوْرِ غَنَمِ بَنِیْ کَلْبٍ

(بیہقی)

ترجمہ:۔ مجھے جبرائیل علیہ السلام نے آکر بتلایا ہے۔ کہ آج (یہ) شعبان کی پندرھویں شب ہے۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ میں اپنے اتنے گنہگار بندوں کو جہنم سے نجات دینا ہوتا۔ جتنے کہ قبیلہ کلب کی بکریوں کے بال۔
پندرھویں شب کو حضور سرورکائنات نے فرمایا ہے۔
"اس رات میں یہ ہوتا ہے کہ اس سال میں جتنے پیدا ہونے والے ہوتے ہیں۔ وہ سب لکھ دیئے جاتے ہیں۔ اور اس سال میں جتنے مرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ سب بھی اسی رات لکھدیئے جاتے ہیں۔ اس رات میں سب بندوں کے اعمال (سارے سال کے) اٹھالے جاتے ہیں۔ اور اسی رات لوگوں کی (مقررہ) روزی اُترتی ہے۔
مطلب یہ ہے کہ شب برات میں پورے سال کا حال لکھا جاتا ہے۔ جس میں روزی، بیماری، تنگی، راحت، آرام، دُکھ، تکلیف، مرنے، جینے اور پیدا ہونے کا فیصلہ ہوتا ہے ـــــ اس لئے ہمارے لئے ضروری ہے

کہ شب برات کو عبادت کریں۔ اور اللہ تعالیٰ سے ان امور کے متعلق دُعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ خیر و عافیت اور درازیٔ عمر عطا فرمائے — وُسعتِ رزق عطا فرمائے — اور ایمان پر خاتمہ عطا فرمائے۔

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن اِن پرہیز گاروں کو جنہوں نے خاص طور پر رات کی عبادت کی ہے اللہ تعالیٰ اس کا اجر دے گا۔

فَیُنَادِیْ مُنَادٍ فَیَقُوْلُ اَیْنَ الَّذِیْنَ کَانَتْ تَتَجَافٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ فَیَقُوْمُوْنَ وَھُمْ قَلِیْلٌ فَیَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ (بیہقی)

ترجمہ:۔ پھر اللہ کا منادی (فرشتہ) پکار کر کہے گا۔
کہاں ہیں وہ بندے جن کے پہلو راتوں کو بستروں سے علیحدہ رہتے تھے۔ (تہجد پڑھنے کے لیے) پس وہ لوگ اس آواز پر کھڑے ہو جائیں گے۔ اور ایسے لوگ زیادہ نہ ہوں گے پھر (وہ لوگ) وہ اللہ کے حکم سے بغیر حساب کتاب جنت میں چلے جائیں گے۔
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْھُمْ۔

طریقہ عبادت شبِ برات

۱۔ غروب آفتاب سے پہلے چالیس بار
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
۲۔ نماز مغرب کے بعد چھ نوافل دو دو رکعتی پڑھیں۔

۱۔ پہلی دو رکعت میں بعد از نیت سورۂ فاتحہ اور چھ بار سورۂ اخلاص پڑھیں ــــ یہی طریقہ پہلی اور دوسری رکعت کا ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں۔ اور خیروعافیت اور درازی عمر کی دعا کریں۔

۲۔ دوسری دو رکعتیں حسبِ بالا طریقہ سے پڑھیں اور سورۂ یٰسین کی تلاوت کے بعد وسعتِ رزق کی دعا کریں۔

۳۔ دو رکعتیں اس طریقہ سے پڑھیں اور سورۂ یاسین کی تلاوت کے بعد ایمان پر خاتمہ کی دعا مانگیں۔

۳۔ ان نوافل کے بعد دعائے نصف شعبان پڑھیں۔

دعاءِ نصف شعبان المعظم

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ ط یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَھْرَ اللَّاجِیْنَ ط وَجَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانَ الْخَائِفِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ

عِنْدَكَ فِي اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ ط فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاِقْتَارَ رِزْقِيْ ط وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ط عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ۔ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ ط فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ط الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ہ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

ترجمہ:۔ اے میرے اللہ تو ہی سب پر احسان کرنے والا ہے۔ تجھ پر کوئی احسان نہیں کر سکتا ہے بزرگی اور مہربانی رکھنے والے اور بخشش کا انعام کرنے والے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی گرتوں کو تھامنے والا بے پناہوں کو پناہ دینے والا اور پریشان حالوں کا سہارا ہے۔ اے اللہ! اگر تو نے مجھے اپنے پاس ام الکتاب بھٹکا ہوا یا محروم یا کم نصیب لکھ دیا ہے۔ تو اے اللہ اپنے فضل سے میری خواری، بدبختی، راندگی اور روزی کی کمی کو مٹا دے اور اپنے پاس

ام الکتاب میں مجھے خوش نصیب وسیع الرزق
اور نیک کر دے، بیشک تیرا یہ کہنا تیری کتاب
میں جو تیرے نبی مرسل صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے
ذریعہ ہمیں پہنچی ہے، سچ ہے کہ اللہ جو چاہتا
ہے۔ مٹاتا ہے اور جو چاہتا ہے بنا دیتا ہے
اسی کے پاس ام الکتاب ہے

اے خدا تعالیٰ تجلی اعظم کا صدقہ۔ اس نصف شعبان
مکرم کی رات میں جس میں تمام چیزوں کی تقسیم و
نفاذ ہوتا ہے میری بلاؤں کو دور کر خواہ میں ان
کو جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور جن سے تو واقف
ہے۔ بیشک تو ہی سب سے برتر اور بڑھ کر
احسان کرنے والا ہے اللہ کی رحمت و سلامتی
ہو۔ ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم
پر اور ان کی آل و اولاد و صحابہ پر (آمین)

۴۔ نماز عشا سے پہلے غسل کرنا مسنون ہے۔ اور اس
کے بعد نماز تحیۃ الوضو پڑھیں۔ دو رکعت نماز میں
سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص
تین مرتبہ پڑھیں۔

۵۔ نماز عشا پڑھیں۔

۶۔ شب میں تلاوت قرآن مجید۔ صلوٰۃ التسبیح اور درود شریف پڑھیں

۷۔ ۸ رکعت نوافل دو رکعتیں پڑھیں۔۔۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ

کے بعد سورہ قدر ایک بار اور سورہ اخلاص پچیس بار پڑھیں

۸۔ ۴ رکعت نوافل۔ دو رکعتی — ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچاس بار پڑھیں۔

نماز مغرب کے بعد قبرستان جاکر فاتحہ پڑھیں عورتیں نماز مغرب سے پہلے جائیں تو بہتر ہے۔ قبرستان میں داخلے کے وقت یہ دعا پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ "اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری بخشش فرمادے تم ہم سے پہلے آ گئے۔ ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں"

کچھ مخصوص دُعائیں

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ

اَللّٰھُمَّ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔ (بیہقی)

ترجمہ:۔ یا اللہ! میں تیرے عفو کی پناہ چاہتا ہوں تیری سزا سے اور تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں تیرے غصہ سے، اور پناہ چاہتا ہوں تیری سختیوں سے

یا اللہ! میں آپ کی تعریف کا شمار نہیں کر سکتا۔ آپ کی ذات ایسی ہی بلند و بالا ہے جیسا آپ نے خود فرمایا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدَرِ (المشکوٰۃ)

ترجمہ:۔ یا اللہ! میں آپ سے صحت اور پرہیزگاری اور دیانتداری اور حسنِ اخلاق اور تقدیر (کے نوشتہ پر) راضی رہنے کی درخواست کرتا ہوں۔"

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ط وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

(بخاری — مسلم — ابوداؤد)

ترجمہ:۔ یا اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور حیات و ممات کے فتنوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں، یا اللہ! میں گناہ کے کاموں اور قرض کے بوجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

پندرہ شعبان کو نفلی روزہ رکھنا مسنون و باثواب ہے

مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بَعَّدَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ مِنَ النَّارِ

مَسَبُعِیْنَ خَرِیْفاً (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ جس شخص نے اللہ تعالیٰ رضا کے لئے ایک دن کا (نفل) روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ سے ستر برس کے فاصلے پر (دور) کر دے گا۔

شبِ معراج

۲۷ رجب کی رات وہ شب ہے جس میں حضور سرور کائنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مرتبہ عطا ہوا۔ جس کی مثال آپ سے پہلے انبیاءؑ اور رسل میں نہیں ملتی۔ یعنی کہ آپ کا معراج پر تشریف لے جانا۔ اس واقعہ کا ذکر قرآن مجید میں دو جگہ ہے۔ پندرھویں پارہ کے رکوع نمبر ۱ اور ستائیسویں پارے کی سورۂ نجم میں۔ معراج بجود ایک معجزہ ہے۔ واقعہ معراج کی ابتداء سبحان سے کی گئی ہے۔ لفظ سبحان اور سبحان اللہ اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جب کوئی تعجب خیز اور سمجھ میں نہ آنے والی بات ہو۔

سورۂ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ط اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ط

پاک ذات ہے جو لے گیا اپنے بندہ (محمد رسول اللہ) کو

راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصےٰ تک جس کو گھیر رکھا ہے ہماری برکت نے تاکہ دکھائے۔ اس کو کچھ اپنی قدرت کے نمونے۔ بے شک وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

سورۂ والنجم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰىۙ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰىؕ اِذْ یَغْشَى السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰىۙ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ؕ

اس رات کو جس میں حضور پاکؐ کو اتنی بلندی عطا فرمائی کہ بنی نوع انسان عمر بھر بھی اس کا شکر ادا کرے تو کم ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی انسان کو بھی کتنا بلند مرتبہ عطا فرمایا۔ اس رات کو بھی اللہ تعالےٰ کے اسی احسان کے لئے عبادت کرنی چاہیئے۔ تاکہ اس کی فضیلت برقرار رکھی جائے۔

عبادت شب معراج

۱۔ عشا کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پھر

۲۔ سورۂ یٰسین پڑھیئے۔

۳۔ درود شریف۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔ کم از کم ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

۴۔ پھر کھڑے ہوکر درود شریف تین بار سورۂ فاتحہ ایک بار آیت الکرسی ایک بار۔ پھر سورۂ اخلاص ۱۱ بار اور درود شریف دو بار پڑھ کر حضور سرورِ کائنات اور اُن کے آل و اصحاب کو ہدیہ کریں۔

۵۔ تلاوتِ قرآن کریں اور خاص طور سے سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ نجم کی تلاوت کریں۔

۶۔ صلوٰۃ التسبیح مسنون ہے۔

۷۔ درود شریف برابر پڑھا جائے۔

۸۔ ۲۷ رجب کو نفلی روزہ رکھیں۔

اعمالِ عاشورہ

۱۔ پہلی محرم سے دسویں محرم تک نمازِ ظہر سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھیں۔

۲۔ درود شریف نمازِ عصر اور نمازِ مغرب سے پہلے نو بار پڑھیں

۳۔ عاشورہ کی شب کو نمازِ عشا کے بعد چار رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی دو بار سورہ اخلاص پانچ بار پڑھیں۔ سلام کے بعد سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قل ھو اللہ احد سو بار پڑھیں اور سلامتی ایمان و دین پر چلنے اور قائم رہنے کی توفیق کی دعا مانگیں۔

۴۔ عاشورہ کے دن صبح نماز فجر سے فارغ ہوکر گیارہ دفعہ درود شریف ایک مرتبہ، سورۂ مزمل پڑھ کر فاتح بر روح حضور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم۔ خاتونِ جنت ـــ حضرتِ علی کرم اللہ وجہہ۔ سیّدنا امام حسنؑ اور امام حسینؑ ہدیہ کریں۔ پھر درود شریف تین بار، سورۂ فاتحہ ایک بار قُل ہو اللہ تین بار اور درود شریف دو بار پڑھ کر سیدنا امام حسینؑ کی روح مبارک کو ہدیہ کریں۔

۵۔ درود شریف جتنا پڑھ سکیں پڑھیں۔

۶۔ حَسْبُنَا اللہُ نِعْمَ الْوَکِیْل سو بار پڑھیں۔

دیگر مبارک باتیں

۱۔ نماز عشا کے بعد دو رکعت نماز نفل ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھیں۔

۲۔ درود شریف سو بار پڑھیں۔

۳۔ تلاوت قرآن مجید کریں۔

۴۔ دعائے سلامتی ایمان اور دین پر چلنے اور قایم رہنے کی توفیق کی دعا فرمائیں۔

۸۔ اگر ہو سکے تو صلوٰۃ التسبیح پڑھیں۔

نماز تسبیح

نماز تسبیح چار رکعتی ہے۔ اور مندرجہ ذیل کلمات یاد رکھنے ہیں۔
کیوں کہ بار بار ان ہی کو پڑھنا ہے۔

سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اکبَرُ ط

۱۔ نیت باندھ کر سبحانک اللّٰھم پڑھ کر مندرجۂ بالا کلمات پندرہ مرتبہ پڑھیں۔

۲۔ اعوذ باللہ۔ بسم اللہ۔ سورۂ فاتحہ اور سورہ پڑھنے کے بعد یہ کلمات دس مرتبہ پڑھیں۔ ۲۵

۳۔ رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد دس مرتبہ پڑھیں ۳۵

۴۔ رکوع سے سیدھا کھڑا ہو کر قومہ میں دس مرتبہ ۴۵

۵۔ پہلے سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس مرتبہ ۵۵

۶۔ پہلے سجدہ سے اٹھ کر جلسے کی حالت میں دس مرتبہ ۶۵

۷۔ دوسرے سجدہ میں تسبیح کے بعد دس مرتبہ۔ ۷۵

بقیہ نماز حسب دستور ہے۔ کل مقدار ۳۰۰

نماز تسبیح کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسئَلُکَ تَوفِیقَ اَھلِ الھُدیٰ وَاَعمَالَ اَھلِ الیَقِین
وَمُنَاصَحَۃَ اَھلِ التَّوبَۃِ وَعَزمَ اَھلِ الصَّبرِ وَجِدَّ اَھلِ الخَشیَۃِ

وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَلْقَاکَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاکَ وَحَتّٰی اُنَاصِحَکَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْکَ وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیْحَةَ حَیَاءً مِنْکَ وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّم بِکَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ ط

توبہ کا طریقہ اور دُعا

جب کوئی خطا سرزد ہو جائے یا گناہ کر بیٹھے تو اللہ تعالیٰ سے توبہ کرنا چاہیئے۔ استغفار گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ لَا اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا

اے اللہ میں تیرے سامنے (خطا یا گناہ) سے توبہ کرتا ہوں اور عہد کرتا ہوں پھر کبھی یہ گناہ یا خطا ہرگز نہیں کروں گا۔ (حصن حصین)

نماز توبہ

دو رکعت نماز حسب دستور پڑھیں۔ پھر کم از کم سو مرتبہ استغفار پڑھیں اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ

نماز استخارہ

جب کوئی امر درپیش ہو۔ اور فکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے ہدایت یعنی

چاہیئے۔ استخارہ کرنا سنت ہے۔ دو رکعت نفل پڑھ کر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔ آپ کو ہدایت دے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرًّا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔ (صحیح مسلم)

نمازِ استسقاء

حالاتِ مصیبت میں جیسے قحط سیلاب وغیرہ میں نمازِ استسقاء پڑھنی چاہیئے۔ یہ نماز با جماعت شہر سے باہر نہایت عاجزی و انکساری اور دل سے پڑھنی چاہیئے۔ امام پہلے دو رکعت نماز پڑھوائے جس میں قرأت باآواز بلند ہو۔ اس نماز کے بعد امام خطبہ استسقا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّۃً وَبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ ط (ابوداؤد)

خطبے کے بعد امام منبر سے اُتر آئے۔ اور قبلہ رو ہو کر بڑے عجز و انکسار اور گڑگڑا کر یہ دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْعًا مُرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ ط اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ ط اَللّٰھُمَّ جَلِّلْنَا سَحَابًا کَثِیْفًا قَصِیْفًا دَلُوْقًا ضَحُوْکًا تُمْطِرُنَا مِنْہُ رَذَاذًا قِطْقِطًا سَجْلًا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (بخاری و ابوداؤد)

۳ تسبیح تراویح

تراویح کے متعلق تو سب کو علم ہے۔ مگر چار رکعت کے بعد قیام جو تسبیح ہے اس سے لوگ اکثر ناواقف ہیں۔ یہ تسبیح ہر چار رکعت کے بعد پڑھنی چاہیئے۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ہ یَا خَالِقَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط نُوْرُ قُلُوْبِنَا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ ط یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ ط یَا حَلِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا تَوَّابُ ط سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ط سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ ہ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ ط یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

عیادت کی دُعائیں

جب مریض کے پاس عیادت کو جائیں۔ تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

کی زبان سے نکلی ہوئی مندرجہ ذیل دعائیں اس کے حق میں کریں۔

پہلی دعاء اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ
میں تیری شفاء کے لیے اللہ بزرگ پروردگار عرش عظیم سے سوال کرتا ہوں۔ (ابوداؤد)

دوسری دعاء لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰہُ (بخاری و مسلم)
نہیں کچھ ڈر (یعنی غم نہ کر) پاک کرنے والی ہے (بیماری گناہوں سے اگر چاہے اللہ۔

تیسری دعاء اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا ط (بخاری و مسلم)

نماز۔ وہ عمل ہے جس سے ایمان میں تازگی اور شادابی آتی ہے

تلاوت۔ وہ نعمت ہے جس سے روح میں بالیدگی پائی جاتی ہے۔

درود شریف۔ وہ سعادت ہے جس سے قلب منور ہوتا ہے اور توفیق کی ہدایت ملتی ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین بار سورۂ اخلاص پڑھنا وہی ثواب رکھتا ہے جو قرآن پاک پڑھنے سے ملتا ہے

درود کے فضائل بے شمار ہیں۔ ہر نماز کے بعد کم از کم دس مرتبہ
درود پڑھنا موجب ہدایت اور طمانیت قلب ہے۔
واضح رہے کہ کتاب وہ ہے جو صاحب کتاب سے ملاتی ہو۔ اور
صاحب کتاب (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ ہیں جو اللہ سے ملاتے ہیں۔ اس
لئے تلاوت خواہ تھوڑی کی جائے۔ لیکن روز کی جائے۔ باعث ثواب و
مغفرت ہے۔

دو تحفے

انسان کسی مشکل کو حل کرنے پر قادر نہیں۔ مجبور محض ہے۔ اس کے
لئے یہی مناسب ہے کہ اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کردے۔ اللہ تعالے
مددگار اور بہترین کارساز ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ان کلمات
کو پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

(۱) اُفَوِّضُ اَمْرِیٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ (دس مرتبہ)
(۲) حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ ط (سات مرتبہ) (التوبہ)

یہ دعا حضرت انس بن مالک کو حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم
نے ان کی خدمات کے لئے عطا فرمائی (اس کو صبح و شام پڑھنا چاہیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ، بِسْمِ اللّٰهِ
عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ
عَلٰى مَا اَعْطَانِىْ۔ اَللّٰهُ، اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّىْ
لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ
اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَاۤءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِىْ
نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ۔

(صبح و شام)